SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 9, 2018

For immediate release

پاکستان میں سکیورٹیز مارکیٹ کے بین الاقوامی معیارات پر عمل درآمد کی شرح 83 فیصد ہے: سکیورٹیز کمیشنز کی عالمی تنظیم آئیسکو کی رپورٹ جاری

اسلام آباد(اپریل 9) انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشنز (آئیسکو) نے سکیورٹیز مارکیٹ کو محفوظ اور مستحکم بنانے سے متعلق بین الاقوامی معیارات پر عمل درآمد کے حوالے سے پاکستان سے متعلقہ جائزہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ جائزہ رپورٹ کے مطابق سکیورٹیز مارکیٹ کے حوالے سے بین الاقوامی معیارات اور اصولوں پر پاکستان کی عمل درآمد کی شرح تراسی فیصد ہے۔ 2015 کے جائزہ کے مقابلہ میں بین القوامی معیارات پر عمل درآمد میں اکیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت یہ شرح باسٹھ فیصد تھی۔ آئیسکو کے حالیہ جائزہ کے مطابق پاکستان آئیسکو کے سینتیس اصولوں میں سے چودہ اصولوں پر مکمل طور پر جبکہ سولہ اصولوں پر جزوی طور پر عمل درآمد کر چکا ہے۔

آئیسکو سکیوٹیز مارکیٹ کی ریگوکیشنز کے حوالے سے پالیسی بنانے اور معیارت تشکیل دینا والا عالمی ادارہ ہے جس کے رکن ممالک کی تعداد ایک سو اسی ہے۔ آئیسکو نے سکیورٹیز مارکیٹ کی ریگولیشنز کے متعین عالمی معیارات اور آئیسکو کے اصولوں پر سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے عمل درآمد بارے جائزہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ دنیا بھر میں سکیورٹیز مارکیٹ کو ریگولیٹ کرنے کے لئے آئیسکو کے اصول بین الاقوامی بینچ مارک کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آئیسکو نے اپنی جائزہ رپورٹ میں سکیورٹیز مارکیٹ کو محفوظ اور مستحکم بنانے کے لئے پاکستان کی جانب سے کی گئی قانونی سازی اور ریگولیٹری اصلاحات اور معیارات کے نفاذ کو سراہا ہے۔
اس سے پہلے آئیسکو نے پاکستان میں سکیورٹیز مارکیٹ کے معیارات کے حوالے سے اپنی تفصیلی جائزہ رپورٹ 2015 میں جاری کی تھی۔ 2015 میں پاکستان آئیسکو کے کل سینتیس اصولوں میں سے تیرہ اصولوں پر مکمل طور پر جبکہ دس اصولوں پر جزوی طور پر عمل پیرا تھا جبکہ چودہ اصولوں پر مزید بہتری کی کے لئے نشاندہی کی گئی۔

آئیسکو کی حالیہ جائزہ میں ان چودہ نکات کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا جن کی بہتری کے لئے نشاندہی کی گئی تھی۔ ایس ای سی پی کی جانب سے ان اصولوں میں بہتری کے لئے کیپٹل مارکیٹ میں ریگولیٹری اصلاحات اور نئی قانون سازی کی گئی جس کے تحت ایس ای سی پی کے اختیارات میں اضافہ ہوا، نئے کمپنیز ایکٹ کا اجرا کیا گیا، سکیورٹیز بروکرز ریگولیشنز کی تشکیل نو اور آڈٹ اور سائٹ بورڈ کا قیام شامل ہے۔ آئیسکو کی جائزہ رپورٹ میں ان میں سے دس اصولوں پر پیش رفت کو اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے ان دس اصولوں کے حوالے سے ایس ای سی پی کی رٹینگ کو بڑھا دیا ہے۔ آئیسکو کی رپورٹ میں ایس ای سی پی کی جانب سے بین اا قوامی تعاون اور ایس ای سی پی سے متعلقہ قوانین کے حوالے سے خصوصی عدالتوں کے قیام کو خصوصاً سراہا گیا ہے۔
آئیسکو نے دیگر ممالک کو بھی اس کی تقلید کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی کے چیئر مین ظفر عبداللہ نے اس کامیابی پر کہا ہے کہ پاکستان کے ریگولٹری فریم ورک میں نمایاں اصلاحات کی گئی ہیں اور کارپوریٹ سیکٹر اور کیپیٹل مارکیٹ میں گڈ گورننس لائی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مالیاتی نظام کو محفوظ اور مستحکم بنانے، مارکیٹ کے قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کو بہتر بنانے، کیپیٹل مارکیت کے فروغ اور سرمایہ کاری کو آسان بنانے کے حوالے سے آئیسکو کے معیارات نہایت اہم ہیں۔ ظفر عبداللہ نے کہا ہے کہ ایس ای سی پی آئیسکو کے معیارات پر سو فیصد عمل درآمد اور ان کے نفاذ کے لئے کوششیں اور اصلاحات جاری رکھے گا۔